تفسیر احمد

انگریزی اردو نقل حرفی

خلاصه

نقل حرفی کسی ایک زبان کے الفاظ کو دوسری زبان کے حروف میں لکھنے کا اصطلاحی نام ہے۔ اس مقالے کا مقصد انگریزی الفاظ کی خودکار اردو نقل حرفی کے لئے قواعد کی تلاش ہے۔ اس مقالے میں بنیادی توجه مصوتوں کی نقل حرفی پر دی گئی ہے، لیکن اس میں مصمتوں اور نقل حرفی کے عمومی قواعد پر بھی بحث کی گئی ہے۔

تعارف

نقل حرفی کسی ایک زبان کے الفاظ کو دوسری زبان کے حروف میں لکھنے کا اصطلاحی نام ہے۔ انگریزی الفاظ کی اردو نقل حرفی کی تاریخ دو صدیوں کی ہے۔ کئی انگریزی الفاظ نقل حرفی کے ذریعے اردو تحریر میں استعمال ہوئے۔

ادبی جائزہ

انگریزی اور اردو دو مختلف زبانیں ہیں اور دو مختلف رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں۔ انگریزی، رومن رسم الخط میں لکھی جاتی ہے جبکه اردو کو عربی رسم الخط میں لکھا جاتا ہے(اردو اپنے نستعلیق یا نسخ رسم الخط میں عربی حروف استعمال کرتی ہے۔)

انگریزی میں چھے مختصر اور پانچ طویل مصوتے ہیں۔[2] اردو کے دس مصوتے ہیں۔[1] ان میں تین مختصر اور سات طویل ہیں۔ انگریزی میں اے، ای،آئی،او اوریو کو مصوتے لکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جبکه اردو میں تین اعراب (زیر، زبر، پیش) اور چار حروف (ا،ے،ی،و) کے ذریعے مصوتے تحریر کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح مصمتوں کو انگریزی اے، بی،سی، ---میں اور اردو میں ا،ب،پ،--- کے ذریعے لکھاجاتا ہے۔

نقل حرفی، اردو تحریروں میں بہت عام ہے مگر اس کے قواعد کا کوئی تفصیلی ماخذ دستیاب نہیں ہے۔ صرف انگریزی اور اردو حروف کے مقابل حروف کاذکر بعض جگه ملتا ہے مثال کے طور پر [5]۔

طریقه کار

اس مطالعه کا مقصد انگریزی الفاظ کی اردو نقل حرفی کے قواعد معلوم کرنا ہے۔ اس کا اہم ترین حصه مصوتوں کی نقل حرفی ہے کیوںکه انگریزی اور اردو مصوتوں کے دو مختلف نظام استعمال کرتے ہیں۔

یه دیکھا گیا ہے که انگریزی الفاظ کو اردو حروف میں لکھنے کے لئے دو مختلف طریقے استعمال ہوتے ہیں۔ ا) لوگ عام استعمال کے انگریزی الفاظ کی صوتیاتی شکل سے واقف ہوتے ہیں، اس لئے وہ انگریزی میں استعمال ہونے والی صوت کے متبادل اردو حروف استعمال کر لیتےہیں۔ اسی لئے but کو بَٹ اور put کو پٹ لکھا جاتا ہے۔ ب) نامعلوم یا عام استعمال میں نه آنے والے الفاظ کی صوتیاتی شکل لوگوں کو پتا نہیں ہوتی، اس لئے وہ اپنے زہن میں موجود صوتیاتی قواعد استعمال کرتے ہیں۔

ان باتوں کی روشنی میں دو تجربوں کی تیاری کی گئی - پہلے تجربے میں انگریزی کے عام الفاظ(جن میں انگریزی کے تمام مصوتے موجود تھے) لوگوں کو دیے گئے اور انہیں اردو حروف میں لکھنے کو کہا گیا۔ الفاظ کا انتخاب [1] سے کیا گیا تھا۔ اس تجربے کا مقصد انگریزی مصوتوں کے مقابل اردو حروف معلوم کرنا تھا۔

دوسرے تجربے کا مقصد، نامعلوم یا انتہائی کم استعمال ہونے والے الفاظ میں انگریزی مصوتوں کے مقابل اردوحروف کی تلاش تھا۔ اس کام کے لئے ایک فہرست بنائی گئی جس میں تمام انگریزی مصوتے اور دو دو مصوتوں کے تمام ممکنه جوڑے موجود تھے۔ اس فہرست میں پانچ مصوتوں کے علاوہ یو اور وائی کو بھی شامل کیا گیا تھا، جن کی خصوصیات مصوتوں سے ملتی جلتی ہیں۔ ان سات انگریزی حروف کے جوڑوں کی تعداد ۴۹ تھی۔ ان مصوتوں اور جوڑوں والے الفاظ کو انگریزی کی لغت میں ڈھونڈا گیا اور ایسے جوڑوں کو فہرست سے خارج کردیا گیا جو انگریزی الفاظ میں استعمال نہیں ہوتے تھے۔ چنانچه تجربے کے لئے ۳۵ مصوتے اور ان کے جوڑے باقی بچے۔ ان مصوتوں کو دو رکنی الفاظ میں اٹکل سے رکھا گیا۔ الفاظ میں رکن کی حد کی نشاندہی کردی گی اور لوگوں سے ان مہمل انگریزی الفاظ کواردو حروف میں لکھنے کو کہا گیا۔

اس مطالعه کا ایک اور حصه انگریزی مصمتوں کے مقابل اردو مصمتوں کا تعین تھا۔ اس مقصد کے لئے انگریزی الفاظ کی اردو نقل حرفی کا جائزہ لیا گیا اور عام الفاظ میں انگریزی کے مقابل اردو مصمتوں کی فہرست تیار کی گئی۔ اس فہرست میں سے ان الفاظ کا انتخاب کیا گیا جن تے مقابل دو یا زیادہ اردو حروف یا حروف کے مجموعے استعمال ہوتے ہیں۔ ان مصمتوں کو خاص طورپر تجربه ۲ میں استعمال کیا گیا۔

نتائج

پہلے تجربے میں عام انگریزی الفاظ میں استعمال ہونے والے مصوتوں کے مقابل اردو حروف معلوم کئے گئے۔ نتائج کے مطابق انگریزی مصوتوں کے تین جوڑوں کے لئے ایک ایک اردو حروف موجود ہیں۔ انگریزی صوتیاتی مصوتے اور ان کے مقابل اردو حروف کی فہرست، جو اس تجربے کے نتیجے میں حاصل ہوئے، ضمیمه ا میں موجود ہے۔

دوسرے تجربے میں یه معلوم ہوا که لوگ انگریزی کے حرفی مصوتوں کے مقابل کئی مختلف اردو حروف استعمال کرتے ہیں۔

صرف چھے مصوتوں میں کوئی ابہام نہیں تھا۔ انگریزی حروف کے مقابل سب سے زیادہ استعمال ہونے والے اردو حروف کے مجموعوں کی فہرست ضمیمہ ب میں موجود ہے۔

اسی طرح مقابل مصمتوں کا مطالعہ کیا گیا۔ انگریزی مصمتوں کے مقابل اردو حروف کی فہرست ضمیمہ ج میں موجود ہے۔

اس مطالعہ کے دوران دریافت ہونے والے نقل حرفی کے قواعد یہ ہیں:

لفظی حد پر موجود اعراب

اردو میں تین اعراب (زبر، زیر، پیش) اور چار حروف(ا،و،ی،ے) بطور مصوتے استعمال ہوتے ہیں۔ اردو میں لفظ کے آغاز اور اختتام پر حرف کی موجودگی لازمی ہے۔ (ہم اعراب سے لفظ شروع یا ختم نہیں کر سکتے۔) یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ جب اعراب، الفاظ کے آخر میں موجود ہوتے ہیں تو وہ اپنے مماثل طویل مصمتوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ زبر الف میں بدل جاتا ہے، زیر کی جگہ ی آجاتی ہے اور پیش کی جگہ پیش و لے لیتا ہے۔ مثال کے طور پر، لفظ Fermi کو فرمِ لکھا جانا چاہیے، لیکن اسے فرمی لکھا جاتا ہے۔

اگر اعراب میں سے کوئی، لفظ کی ابتدا میں موجود ہو تو پہلے حرف کے طور پر الف کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پرOliverاردو میں ولیور(و-لی-ور) ہونا چاہیے، لیکن اسے الف شامل کرکے اولیور لکھا جاتا ہے۔

رکنی حد پر موجود دو مصمتے

انگریزی میں لفظ کے آغاز پر دو مصمتے استعمال ہو سکتے ہیں، لیکن اردو رکن کے آغاز پر صرف ایک مصمتہ استعمال ہو سکتا ہے۔ اسی وجہ سے اردو لکھتے ہوئے انگریزی کے دو مصمتی جوڑے سے پہلے یا ان کے درمیان کوئی اعراب استعمال کر لیا جاتا ہے، تاکہ وہ لفظ اردو کے صوتیاتی اور تحریری قواعد کے مطابق ہو جائے۔

دو مصمتوں سے شروع ہونے والےالفاظ میں دونوں مصمتوں کے درمیان اعراب میں سے کوئی علامت ڈال دی جاتی ہے۔ اس کے نتیجے میں ایک رکن، دو ارکان میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر Fridge کو (ف رزیرج) نہیں لکھا جاسکتا کیونکہ ف اور ر کے درمیان کوئی علامت ہونی ضروری ہے۔ اس لئے ف اور ر کے درمیان زیر لکھ دیا جاتا ہے۔ یعنی فِرِج(فِ-رِج)

انگریزی حرف س سے شروع ہونے والے الفاظ کے لئے خصوصی قواعد موجود ہیں۔ ان الفاظ کی ابتدا الف زیر سے ہوتی ہے اورپہلا رکن دو ارکان میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر School کو اردو میں (س ک پیش و ل) لکھا جانا چاہیے، لیکن یہ اردو کے صوتیاتی اور تحریری قواعد کے خلاف ہے۔ اس لئے اسے الف زیر کے اضافے سےاِسکول(اس-کول)لکھا جاتاہے۔

اس کے لئے ایک استثنائی قاعدہ بھی موجود ہے۔ اگر کے بعد کوئی اپروکسیمنٹ یعنی ایل، ڈبلیو، وائی یا آر استعمال ہو رہا ہو تو دونوں مصمتوں کے درمیان اعراب استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر Sleep کو سِلیپ(سِ-لیپ) لکھا جاتا ہے۔

دوہرے مصمتے

کئی انگریزی الفاظ میں ایک مصمتے کو دہرایا جاتا ہے۔ انگریزی میں بعض اوقات یہ دونوں مصمتے تلفظ میں استعمال ہوتے ہیں، مثال کے طور پر Ten.nis ۔ لیکن اردو میں دو مصمتوں کی جگہ ہمیشہ ایک مصمتہ استعمال ہوتا ہے۔ کو اردو میں ٹے-نِس لکھا جاتا ہے۔

اور سے پہلے موجود دہرے کو اس قاعدے سے استثنا حاصل ہے۔ مثال کے طور پر، accident کو اردو میں ایکسیڈینٹ(ایک-سی-ڈینٹ) لکھا جاتا ہے، جس میں پہلے سی کی جگہ ک اور دوسرے سی کی جگہ س استعمال ہوا ہے۔

بحث

اوپر بیان کئے گئے نتائج کو ایک خودکار اردو نقل حرفی نظام کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس مطالعے کے دوران چند مزید مشاہدات سامنے آئے، جن پر وقت کی کمی کی وجہ سے تفصیلی نظر نہیں ڈالی جاسکی۔

لفظ کے اختتام پر موجود مصمتے

اردو میں رکن کے اختتام پر دو مصمتے استعمال ہو سکتے ہیں، لیکن اس کی مثالیں اردو میں بہت کم ہیں۔[4] اسی وجہ سے لوگ نظم اور نثر جیسے الفاظ کا غلط تلفظ استعمال کرتے ہیں، اور انہیں نَ-ظم اور نَ-ثر پڑھا جاتا ہے۔ چند انگریزی الفاظ کی نقل حرفی اور تلفظ میں یہ مسئلہ پایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، horn کو (ہ ا رزبر ن) لکھا جاتا ہے۔

ٹی اورڈی کی اردو اشکال

یہ مظہر ماضی میں کی گئی بعض نقل حرفی میں ملتا ہے۔ عام طور پر ٹی کے لئے ٹ اور ڈی کے لئے ڈ استعمال ہوتا ہے، لیکن پرانی نقل حرفی(یا الفاظ کو اردو شکل دینے) میں ٹی کی جگہ ت اور ڈی کی جگہ د استعمال ہوا ہے۔ مثال کے طور پر academy کی اردو شکل اکادمی ہے۔ یہ قاعدہ جدید نقل حرفی میں استعمال نہیں ہوتا، اس لئے ہم اسے نظر انداز کر سکتے ہیں۔

الفاظ کے غیر انگریزی نمونے

تجربہ ۲ میں استعمال کئے گئے تمام الفاظ مہمل تھے، جنہیں اٹکل کے ذریعے لکھا گیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود لوگوں کو ان میں انگریزی اور دوسری زبانوں کے نمونے نظر آئے۔ انہوں نے چند الفاظ کو کسی دوسری زبان کے صوتیاتی قواعد کی مدد سے پڑھنے کی کوشش کی۔ مثال کے طور پر daj.cauph کو جرمن یا فرانسیسی لفظ قرار دیا گیا اور اسے دیج-قاف پڑھا گیا۔ اس مثال میں dکے مقابل د اور

c کے مقابل ق استعمال کیا گیا جو انگریزی نقل حرفی کے قواعد کے مطابق نہیں ہے۔

اسی طرح q اور th کو بالترتیب ق اور ث بھی لکھا گیا کیونکہ یہ حروف عربی نما الفاظ میں استعمال ہوئے تھے۔ کسی لفظ میں موجود جرمن، فرانسیسیسی اور عربی نمونے تلاش کرنا بہت مشکل کام ہے، اور شاید یہ خودکار نظام کا حصہ نہ بن سکے۔

لگاتار دو سے زیادہ مصوتوں کا استعمال

تجربہ ۲ میں ایک اور دو مصوتوں کے جوڑوں کے مقابل اردو حروف معلوم کیے گئے ہیں۔ اگر کسی انگریزی لفظ میں تین یا زیادہ مصوتے موجود ہوں تو ہم انگریزی لفظ میں دائیں سے بائیں مصوتوں کے جوڑے بنائیں گے۔ ان میں سے ہر جوڑا، الگ رکن کا حصہ بنے گا۔ مثال کے طور پر، لفظ beauty میں موجود لگاتار مصوتوں کے دو جوڑے e اور au بنائے جاسکتے ہیں۔ اس لفظ کو اردو میں اس طرح لکھا جاتا ہے: بِ۔یو۔ٹی

ے اور ی

یہ دیکھا گیا ہے کہ مصوتوں کی تحریر کے دوران ے اور ی کو علیحدہ حیثیت حاصل ہے، اور ہم ایک کی جگہ دوسری کو استعمال نہیں کر سکتے۔ لیکن مصمتے کے طور پر ان میں کوئی فرق نہیں، اور دونوں میں سے کسی کو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی لئے اس مقالے کے انگریزی متن میں مصمتہ ی/ے کے لئے صرف y استعمال ہوا ہے۔

رکن سازی الگورتھم

یہ مشاہدہ ہے کہ اردو الفاظ کی رکن سازی کے نمونوں کا اطلاق، نقل حرفی کے زریعے آئے ہوئے الفاظ پر بھی ہوتا ہے۔ اس لئے ہم نقل حرفی کے ذریعے لکھے گئے لفظ پر اردو کی رکن سازی کے الگورتھم استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کام کے لئے تین قدمی الگورتھم استعمال کیا جاسکتا ہے، جس کا ذکر [3] میں موجود ہے۔

محاصل

ہم نے رومن خط میں لکھے گئے انگریزی حروف کے مقابل، اردو حروف کے چند قواعد دریافت کئے۔ اب بھی کئی مصوتوں کی نقل حرفی میں ابہام موجود ہے۔ اس مطالعہ میں نقل حرفی کے چند قواعد بھی دریافت کیے گئے۔

حوالہ جات

ابواللیث صدیقی۔ جامع القواعد، مرکزی اردو بورڈ، ۱۹۷۱۔ [1]

[1] جان کلارک اور کولن یالپ۔صوتیات اور علم صوت کا تعارف ، بلیک ویل پبلشرز، 1995۔

[3] رافعہ بخاری اور صدف پرویز۔ اردو میں رکن سازی اور ازسرنو رکن سازی ،اخبارِ اردو، جون ۲۰۰۳۔

[4] محمد احمد غزالی۔اردو رکنی سانچے ،اخبارِ اردو، اپریل مئی ۲۰۰۲۔

[5] محمد سلیم۔ اردو رسم الخط کی جامعیت، اخبارِ اردو، اپریل مئی ۲۰۰۲۔

ضمیمہ جات

ضمیمہ ا: تجربہ ا کے نتائج

مصوتہ	مثال	اردو حروف	مصوتہ	مثال	اردو حروف
ɪ	bit	زیر	i	beat	ی
ɛ	bet	زبرے		pert	زبر
æ	bat	زبرے	a	part	ا
^	but	زبر	θ	bought	زبرو
	lock	زبرو	u	boot	پیش و
ʊ	look	پیش			

ضمیمہ ب: تجربہ ۲ کے نتائج

مصوتہ	اردو حروف	تعدد
a	ا	4/9
ai	اءزیر	3/6
au	اءو	3/3
aw	ا	3/6
ay	ے	6/6
e	زبرے	8/11
ea	یءزبر	5/11
ee	ی	6/6
ei	ی	3/6
eo	زیریو	3/3
eu	زیریو	3/6
ew	زیر ی پیش و	5/6

1/3	ے	ey
9/9	زیر	i
1/3	زیریا	ia
1/3	ی	ie
3/6	زیریو	io
1/6	ی ءزبر	iu
8/9	و	o
3/6	و	oa
5/6	وءزیر	oe
3/6	وءزیر	oi
6/6	پیش و	oo
7/11	اءپیش و	ou
5/6	اءپیش و	ow
1/6	زبروءے	oy
6/18	پیش	u
1/6	وا	ua
1/6	پیش وءزبرے	ue
3/6	پیش وءزیر	ui
1/6	اءو	uo
1/3	پیش	w
1/3	پیش وے	we
8/11	اءزیر	y
1/3	اءی	ye

ضمیمہ ج: مصمتی تقابل کے لئے تجربہ ۲ کے نتائج

تعداد	اردو حروف	مصمتہ
تمام	ب	B
18/30	س	C
13/18	ڈ	D
تمام	ف	F
7/9	گ	G
11/15	ہ	H
تمام	ج	J
تمام	ک	K
تمام	ل	L
تمام	م	M
تمام	ن	N
تمام	پ	P
8/15	ک	Q
تمام	ر	R
تمام	س	s
4/6	ٹ	t
تمام	و	V *
تمام	و	W *
۱۴/۱۸	ز	X **
تمام	ی ے	y
تمام	ز	z
تمام	ف	Ph
تمام	س	Ps (at word start)
۴/۹	چ	Ch
۱۴/۲۱	تھ	Th
تمام	ش	Sh
۱/۳	گ	gh(at word end)
تمام	ن	Kn (at word start)
تمام	ج	dj *
تمام	ش	ti * (before o)
تمام	ن	gn* (syllable end)